
229



14: سورۃ ابراھیم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
14	سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْم	مکی	7	52	13	وَمَآ اُبَرِّئُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 8 میں قرآن نازل کرنے کا مقصد بیان کیا گیا ہے اور منکرین کو شدید عذاب کی دھمکی دی گئی ہے۔ یہ حقیقت کہ ہر رسول نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا۔ موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم سے خطاب کہ اللہ کا شکر ادا کرو جس نے تمہیں ایک بڑی مصیبت سے نجات عطا کی اور اگر تم اللہ کا شکر ادا کرو گے تو وہ تمہیں مزید نعمتیں عطا کرے گا۔

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۵
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۱ الف، لام، را (حقیقی معنی اللہ اور
رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ہی بہتر جانتے ہیں) یہ قرآن ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف
نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کی توفیق سے تاریکیوں سے نکال کر نور کی
طرف لے آئیں، اُس رب کے راستہ کی طرف جو ہر چیز پر غالب ہے اور وہی قابل حمد
وثنا ہے اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ یعنی وہ اللہ کہ جو
کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں سب کا مالک ہے وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ
عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝۲ اور کفار کے لئے سخت عذاب کے باعث ہلاکت و بربادی ہے
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ یہ لوگ جو دنیا کی زندگی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور

اللہ کے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ راستہ ان کی خواہشات کے
مطابق ٹیڑھا ہو جائے اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝۳ یہ لوگ گمراہی میں بہت دور
نکل گئے ہیں وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ ہم
نے جب بھی کوئی رسول بھیجا، اس نے اپنی قوم ہی کی زبان میں پیغام دیا تاکہ وہ اللہ
کے احکام واضح طور پر بیان کر دے فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۴ پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ
دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے، وہ ہر چیز پر غالب اور بڑی حکمت والا
ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ ۙ۬ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی
نشانیاں دیکر بھیجا کہ اپنی قوم کو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آؤ اور ان
کو "ایام اللہ" کے سبق آموز واقعات یاد دلاؤ "ایام اللہ" سے مراد پچھلی امتوں کے وہ
واقعات ہیں جن میں اللہ تعالیٰ نے نافرمان قوموں پر عذاب نازل فرمایا اور اپنے ایماندار بندوں کو
ان کے ظلم و ستم سے نجات بخشی۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵ بے
شک ان واقعات میں صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں وَاِذْ قَالَ
مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰكُمْ مِّنْ اٰلِ
فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ اور وہ وقت قابل ذکر ہے جب موسیٰ نے اپنی قوم سے

کہا کہ اللہ کے وہ احسانات یاد کرو جو اس نے تم پر کیے تھے جب اس نے تمہیں آلِ
فرعون کی غلامی سے نجات بخشی جو تمہیں بدترین سزا دینے کی جستجو میں رہتے تھے ،
تمہارے بیٹوں کو تو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے وَ
فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝٦ رکوع[۱] اور اس میں تمہارے رب کی
طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ
لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝٧ اور وہ وقت بھی یاد کرو
جب تمہارے رب نے تمہیں آگاہ کر دیا تھا کہ اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں تمہیں
اور زیادہ نعمتیں دوں گا اور اگر تم نے ناشکری کی تو پھر یاد رکھو کہ میرا عذاب بھی بڑا
سخت ہے وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٨ اور موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اگر تم اور روئے زمین
کے تمام لوگ مل کر بھی اللہ کی ناشکری کرنے لگو تو یقیناً اللہ کی ذات تم سب سے بے
نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے ۔ یہاں موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم سے خطاب ختم ہو گیا۔